السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم دین نے دوران خطبہ سورۂ یٰسین کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سورت قرآن مجید کا دل ہے، اس کی تحقیق درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فضائل قرآن کے سلسلہ میں بعض روایات ہمارے ہاں بہت مشہور ہیں لیکن استنادی طور پر ان کی حیثیت بہت کمزور ہے، اس لئے ہمارے خطباء کو چاہیے کہ وہ صحیح روایات سے فضائل واحکام بیان کریں۔

سورۂ یٰسین کے فضائل میں درج ذیل حدیث بیان کی جاتی ہے: "ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے جو شخص ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھتا ہے تو اس کی قراءت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔" (ترمذی، فضائل القرآن: 2887)

یہ روایت ہارون ابو محمد کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، چنانچہ امام ترمذی رحمة اللہ علیہ خود ہی اس روایت کے بعد فرماتے ہیں: "ہارون ابو محمد ایک مجہول شخص ہے۔"

علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔ (الضعیفہ ص312ج1)

سورۂ یٰسین کے فضائل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا درج ذیل قول صحیح ہے، آپ فرماتے ہیں: "جو شخص صبح کے وقت پڑھے تو اسے شام تک آسانی ہوگی اور جو شخص رات کے وقت اس کی تلاوت کرے تو اسے صبح تک سہولت میسر ہوگی۔" (دارمی ص487ج1)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رات دن سورۂ یٰسین پڑھنے کا معمول اختیار کرتا ہے تو اس کی زندگی آرام وراحت اور سہولت سے گزرے گی، یقیناً جو شخص اس کے معانی پر غور وفکر کرے گا، اس کے ایمان میں اضافہ ہوگا، اس کا اللہ پر اعتماد اور یقین بڑھے گا جو دنیا میں آرام وسکون کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو دنیا میں آرام وسکون عطا فرمائے۔ آمین!

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رات دن سورۂ یٰسین پڑھنے کا معمول اختیار کرتا ہے تو اس کی زندگی آرام وراحت اور سہولت سے گزرے گی، یقیناً جو شخص اس کے معانی پر غور وفکر کرے گا، اس کے ایمان میں اضافہ ہوگا، اس کا اللہ پر اعتماد اور یقین بڑھے گا جو دنیا میں آرام وسکون کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو دنیا میں آرام وسکون عطا فرمائے۔ آمین!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر450

محدث فتویٰ